

## عبادت کا دروازہ

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ بَابًا وَ بَابُ الْعِبَادَةِ الصِّيَامُ

یقیناً ہر چیز کا ایک دروازہ ہوتا ہے اور عبادت کا دروازہ روزے ہیں۔  
(الجامع الصغیر)

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

روزنامہ

# الفصل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: <http://www.alfazl.org>  
email: [editoralfazl@gmail.com](mailto:editoralfazl@gmail.com)

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 24 جون 2016ء 18 رمضان 1437 ہجری 24 احسان 1395 شہ جلد 66-101 نمبر 144

## دونفلوں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے 3 دسمبر 2010ء کے خطبہ جمعہ میں احمدی احباب کو روزانہ دونفل ادا کرنے کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا۔  
پس ان حالات میں دنیا بھر کی جماعتوں کے تمام افراد کو میں خاص طور پر اپنے مظلوم اور تکلیف اور مشکلات میں گرفتار بھائیوں کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کم از کم دونفل روزانہ صرف ان لوگوں کیلئے ہر احمدی ادا کرے جو احمدیت کی وجہ سے کسی بھی قسم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ جو ظالمانہ قوانین کی وجہ سے اپنی شہری اور مذہبی آزادیوں سے محروم کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح جماعتی ترقی کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں۔ پس اگر ہر احمدی اپنے دل کی بے چینی کو خدا تعالیٰ کے حضور پہلے سے بڑھ کر پیش کرے گا تو خود مشاہدہ کرے گا کہ اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر کس طرح پڑ رہی ہے پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ ان کو اپنے حصار میں لے لے گا۔

(روزنامہ افضل 18 جنوری 2011ء)

☆.....☆.....☆

## 29 رمضان کی دعائیہ فہرست

حسب روایت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں ان لوگوں کے ناموں کی فہرست بغرض دعا پیش کی جائے گی۔ جو اپنے تحریک جدید اور وقف جدید کے وعدہ جات کی مکمل ادائیگی کر دیں گے۔ عہدیداران سے گزارش ہے کہ یہ فہرستیں 27 رمضان تک مکمل کر کے مرکز ارسال کر دیں۔ اور اس کے لئے احباب کو تحریک بھی کریں۔

☆.....☆.....☆

## اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ روزے رکھنے کے لئے رسول اللہ ﷺ کے نزدیک (رمضان کے بعد) سب سے پسندیدہ مہینہ شعبان تھا۔

(سنن نسائی کتاب الصیام باب صوم النبی حدیث نمبر 2310)

رسول اکرم ﷺ رمضان کے علاوہ سب سے زیادہ روزے شعبان میں رکھتے تھے بلکہ شعبان کا اکثر حصہ روزوں میں گزارتے تھے لیکن خاص طور پر شعبان کے آخری حصہ میں اور رمضان سے ایک دو دن متصل شعبان کے روزوں سے منع فرماتے تھے۔

(بخاری کتاب الصوم باب صوم شعبان حدیث نمبر 1833 ولا یقدم رمضان بصوم یوم حدیث نمبر 1781۔ ترمذی ابواب

الصوم باب کراہیۃ الصوم فی النصف الباقی من شعبان حدیث نمبر 669)

حضرت اسامہ بن زیدؓ نے رسول اللہ ﷺ سے شعبان میں روزوں کی کثرت کی وجہ سے دریافت کی تو فرمایا اس ماہ میں بندوں کے اعمال خدا کے حضور پیش ہوتے ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ میرے اعمال روزہ دار ہونے کی حالت میں پیش ہوں۔

(نسائی کتاب الصیام باب صوم النبی حدیث نمبر 2317)

رسول اللہ ﷺ رمضان کے بعد شوال کے چھ روزوں کی ترغیب دیتے تھے اور فرماتے تھے جو یہ روزے باقاعدگی سے رکھے گا وہ گویا ساری زندگی کے روزوں کا اجر پائے گا۔

(مسلم کتاب الصیام باب استحباب صوم ستة ایام من شوال حدیث نمبر 1984)

رسول اللہ ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت حفصہؓ سے یہ بھی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ انج کے مہینہ میں پہلے 9 دن روزہ رکھا کرتے تھے۔

(نسائی کتاب الصیام باب کیف یصوم ثلاثة ایام حدیث نمبر 2374)

البتہ آپ نے حاجی کو عرفہ کے دن 9 ذوالحجہ کو روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے۔

(ابوداؤد کتاب الصوم باب صوم یوم عرفۃ حدیث نمبر 2084)

## روزے سے محبت کی اعلیٰ مثالیں

روزہ اطاعت الہی کی ایک مشق ہے۔ اپنی ضروریات، خواہشات، توجہات کو رضائے الہی کے ماتحت کرنے کے لئے نفس کا مجاہدہ ہے۔ قربانی کا حوصلہ ہے۔ گناہوں کا کفارہ ہے۔ اور آئندہ گناہوں سے بچنے کیلئے ڈھال ہے۔ نفس کی پاکیزگی کیلئے ہمہ وقت تسبیح، تحمید، ذکر الہی، نوافل، نماز، تہجد، تلاوت قرآن کی ترغیب ہے۔ انفاق فی سبیل اللہ، صدقہ و خیرات کا تعال ہے۔ شر سے حفاظت اور خیر کے حصول کی ضمانت ہے۔ اور کھانے میں اعتدال اور کمی سے روحانیت اور ملائکہ جیسی خصوصیات کا تعارف ہے۔ کما حقہ روزے رکھنا بفضل الہی اللہ تبارک تعالیٰ کے قرب کا حصول ہے۔ سید المرسلین ﷺ روحانیت کی ہر راہ کے رہبر کامل ہیں۔ آپ پر تزکیہ نفس کے لئے جو بھی احکام الہی نازل ہوتے پہلے آپ خود اس پر تمام تر باریکیوں کے ساتھ عمل فرماتے۔ آپ کا اسوۂ حسنہ اصولی اور عملی تعلیم کا کامل نمونہ ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

پیش ہوں کہ میں روزہ دار ہوں۔ (ترمذی باب الصیام)  
اس کے علاوہ محرم کے دس اور شوال کے چھ روزے بھی رکھتے۔ روزے اس طرح بھی رکھتے کہ گھر تشریف لاتے اگر کھانے کو کچھ نہ ہوتا تو روزہ کی نیت کر لیتے۔ (ترمذی باب الصیام)  
آنحضرت ﷺ روزہ رکھنا اس قدر پسند فرماتے تھے کہ بعض اوقات بغیر سحری کھائے روزے کی نیت فرمالیتے اور کئی دن تک یہی تسلسل رہتا مگر دوسروں کو اس طرح وصال کے روزے رکھنے کی ازراہ شفقت اجازت نہ دیتے اس کی وجہ بیان فرمائی وہ آپ کے اللہ تعالیٰ سے مضبوط تعلق کا بہت حسین اظہار ہے آپ نے فرمایا:

”میں تم میں سے کسی کی طرح نہیں ہوں میں رات ایسی حالت میں گزارتا ہوں کہ میرے لئے ایک کھلانے والا ہوتا ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور ایک پلانے والا ہوتا ہے جو مجھے پلاتا ہے۔“ (بخاری کتاب الصوم حدیث نمبر 1963)

روزوں میں معمولات کے بارے میں حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ”نبی ﷺ نیکی میں لوگوں میں سب سے زیادہ سخی تھے اور رمضان میں بہت زیادہ سخاوت کرتے تھے۔ جب حضرت جبرئیلؑ آپ سے ملنے اور حضرت جبرئیلؑ رمضان کی ہر رات آپ سے ملاقات کرتے تھے۔ یہاں تک کہ رمضان گزر جاتا نبی ﷺ قرآن کا دور کرتے۔ جب حضرت جبرئیلؑ آپ سے ملنے تو آپ نیکی میں تازہ چلنے والی ہوا سے بھی تیز ہوتے۔“ (بخاری کتاب الصوم حدیث نمبر 1902)

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں:۔  
”رمضان کے مہینے میں آپ کثرت سے قرآن کریم کی تلاوت فرماتے۔ حضرت جبرئیلؑ کے ساتھ ہر ماہ قرآن کریم کی دہرائی فرماتے وفات سے قبل آخری رمضان میں آپ نے دو بار قرآن کریم دہرایا۔“ (بخاری کتاب المناقب باب علامات النبوة فی الاسلام)

روزہ رکھنے کے شوق اور اللہ تعالیٰ کی عنایت کردہ غیر معمولی صحت، ہمت و طاقت اور برداشت کے باوجود رضائے الہی میں جب روزہ چھوڑنے کا حکم ہوتا تو اس پر عمل فرماتے یہ سمجھانے کے لئے کہ ثواب اطاعت میں ہے آپ سفر میں روزہ نہ رکھتے سب کے سامنے کچھ کھانے پینے سے اطاعت کا عملی درس دیتے۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ”رسول اللہ ﷺ مدینہ سے مکہ کے لئے نکلے تو آپ نے

روزہ رکھا یہاں تا کہ آپ عسغان پہنچے تو پھر پانی منگوا یا اور آپ نے اپنے ہاتھوں کو بلند کر کے اٹھایا تا کہ لوگ دیکھ لیں پھر آپ نے روزہ کھول دیا اور اسی حالت افطار میں مکہ پہنچ گئے۔ اور یہ واقعہ رمضان میں ہوا۔“

(بخاری کتاب الصوم حدیث نمبر 1948)  
حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں:۔  
”جب رمضان کا آخری عشرہ آتا تو آنحضرت ﷺ کمر ہمت کس لیتے بیدار رہ کر راتوں کو زندہ کرتے خود بھی عبادت کرتے اہل بیت کو بھی چگاتے رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھا کرتے تھے اور آپ کا یہی معمول وفات تک رہا۔“

(بخاری کتاب الصلوۃ التراویح حدیث 1884)  
حضرت مسیح موعودؑ نے آپ کی اطاعت میں بعینہ یہی راہیں اختیار کیں۔

”یہ ماہ تویر قلب کیلئے عمدہ مہینہ ہے۔ کثرت سے اس میں مکاشفات ہوتے ہیں۔ صلوۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور صوم تجلی قلب کرتا ہے۔ تزکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بعد حاصل ہو جائے اور تجلی قلب سے مراد یہ ہے کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لے۔“

آپ نے وہ نقوش قدم پائے تھے جو سیدھے یار کے کوچے میں لے جاتے ہیں۔ ارشاد فرمایا:  
”آنحضرت ﷺ رمضان شریف میں بہت عبادت کرتے تھے ان ایام میں کھانے پینے کے خیال سے فارغ ہو کر اور ان ضرورتوں سے انقطاع کر کے تنہا الی اللہ حاصل کرنا چاہئے۔“

وہی مسلسل روزے رکھنے کا انداز، کھانے پینے کے خیال سے فارغ، ہمت درگہ مولا کریم و رحیم پر بھٹکے ہوئے۔

مکرم مولا نادوست محمد صاحب مورخ احمدیت تحریر کرتے ہیں:۔  
”جوانی کے عالم میں ایک دفعہ مسلسل آٹھ ماہ تک روزے رکھے اور آہستہ آہستہ خوراک کو اس قدر کم کر دیا کہ دن رات میں چند تولد سے زیادہ نہیں کھاتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ مجھے خدا کے فضل سے اپنے نفس پر اس قدر قدرت حاصل ہے کہ اگر کبھی فاقہ کرنا پڑے تو قبل اس کے کہ مجھے ذرا بھی اضطراب ہو ایک موٹا تازہ شخص اپنی جان کھو بیٹھے۔ بڑھاپے میں بھی جب کہ صحت کی خرابی اور عمر کے طبعی تقاضے اور کام کے بھاری بوجھ نے گویا جسمانی طاقتوں کو توڑ کر رکھ دیا تھا۔ روزے کے ساتھ خاص محبت تھی۔ اور بسا اوقات ایسا ہوتا تھا کہ سحری کھا کر روزہ رکھتے تھے اور دن کے دوران میں ضعف سے مغلوب ہو کر جبکہ قریباً غشی کی سی حالت ہونے لگتی تھی خدائی حکم کے ماتحت روزہ چھوڑ دیتے تھے مگر جب دوسرا دن آتا تو پھر روزہ رکھ لیتے۔“

حضرت مسیح موعودؑ خود اس طرح کا مجاہدہ بتوفیق الہی بھرپور ہمت سے کر سکے مگر عام طور پر اس طرح کے مجاہدوں سے منع فرماتے۔ حضرت میر محمد اسماعیل تحریر فرماتے ہیں:۔

آپ نے اوائل عمر میں گوشہ تنہائی میں بہت بہت مجاہدات کئے ہیں اور ایک موقع پر متواتر چھ ماہ تک روزے منٹائے الہی سے رکھے اور خوراک آپ کی صرف نصف روٹی یا کم روزہ افطار کرنے کے بعد ہوتی تھی۔ اور سحری بھی نہ کھاتے تھے اور گھر سے جو کھانا آتا وہ چھپا کر کسی مسکین کو دے دیا کرتے تاکہ گھر والوں کو معلوم نہ ہو۔ مگر اپنی جماعت کے لئے عام طور پر آپ نے ایسے مجاہدے پسند نہیں فرمائے۔“

حضرت اماں جان نصرت جہاں بیگم روایت فرماتی ہیں:۔

حضرت مسیح موعودؑ اپنی جوانی کا ذکر فرمایا کرتے تھے کہ اس زمانے میں مجھے معلوم ہوا یا فرمایا اشارہ ہوا کہ اس راہ میں ترقی کرنے کیلئے روزے رکھنے بھی ضروری ہیں۔ فرماتے تھے پھر میں نے چھ ماہ لگا تار روزے رکھے اور گھر میں یا باہر کسی کو معلوم نہ تھا کہ میں روزہ رکھتا ہوں۔ صبح کا کھانا جب گھر سے آتا تو میں کسی حاجتمند کو دے دیتا تھا اور شام کا خود کھا لیتا تھا۔ آخر عمر میں بھی آپ روزے رکھا کرتے تھے خصوصاً شوال کے چھ روزے آپ التزام سے رکھتے تھے اور جب آپ کو کسی خاص مقصد سے دعا کرنی ہوتی تھی تو آپ روزہ رکھا کرتے تھے۔ ہاں مگر آخری دو تین سالوں میں بوجہ ضعف و کمزوری رمضان کے روزے بھی نہیں رکھ سکتے تھے۔

روزوں سے اللہ تبارک تعالیٰ کی خوشنودی حاصل ہوئی آپ فرماتے ہیں:۔

”میں نے چھ ماہ تک روزے رکھے اس اثنا میں میں نے دیکھا کہ انوار کے ستونوں کے ستون آسمان پر جا رہے ہیں اور یہ امر مشتبہ ہے کہ انوار کے ستون زمین سے آسمان تک جاتے تھے یا میرے قلب سے۔ لیکن یہ سب کچھ جوانی میں ہو سکتا تھا اگر اس وقت میں چاہتا تو چار سال تک روزہ رکھ سکتا تھا۔“

”میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی۔ یہ مبارک دن ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں۔“

(الحکم 24 فروری 1901ء صفحہ 14)  
شعائر دین کی پابندی کرانے کیلئے آپ بہت مؤثر انداز میں تلقین فرماتے۔ ایک مسافر جو قریباً عصر کے وقت قادیان پہنچے تھے حضور اقدس نے روزہ کھول دینے کا ارشاد فرمایا مگر ان کی ہچکچاہٹ دیکھ کر آپ نے فرمایا:۔

”آپ سینہ زوری سے خدا تعالیٰ کو راضی کرنا چاہتے ہیں۔ خدا تعالیٰ سینہ زوری سے نہیں بلکہ فرمانبرداری سے راضی ہوتا ہے۔ جب اس نے فرما دیا ہے کہ مسافر روزہ نہ رکھے تو نہیں رکھنا چاہئے۔“

دعا ہے کہ ہم اس بابرکت عبادت کو اپنے محبوبوں کے انداز میں اپنی زندگیوں کا حصہ بنا لیں۔ آمین





# برکات رمضان المبارک

## قرآن - سنت اور حدیث نبویؐ کی روشنی میں

روزہ کیلئے عربی میں صوم کا لفظ ہے جس کے معنی امساک یعنی رکنے کے ہیں۔ دینی اصطلاح میں روزہ سے مراد طلوع فجر یعنی پو پھٹنے سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور میاں بیوی کے مخصوص تعلقات سے رکننا ہے۔ بشرطیکہ یہ عبادت کی نیت سے ہو۔

حضرت رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں رمضان کی آمد تھی ایک شام قبل جب شعبان کی آخری تاریخ تھی، آپ نے اپنے صحابہ کو اس بابرکت مہینہ کے لئے تیار کرنے کی خاطر اس کی عظمت و شان بیان فرمائی، اس کی تفصیل حضرت سلمان فارسیؓ نے یوں روایت کی ہے۔ آپ نے فرمایا:

”اے لوگو! تم پر ایک بڑی عظمت (اور شان) والا مہینہ سایہ کرنے والا ہے۔ ہاں! ایک برکتوں والا مہینہ جس میں ایک ایسی رات ہے جو (ثواب و فضیلت کے لحاظ سے) ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے فرض کئے ہیں اور اس کی رات کی عبادت کو نفل ٹھہرایا ہے اس مہینہ میں جو شخص کسی نفل عبادت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرے تو اسے اس نفل کا ثواب عام دنوں میں فرض ادا کرنے کے ستر فرض کے برابر ثواب ملے گا اور یہ مہینہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے۔ یہ ہمدردی و غم خواری کا مہینہ ہے اور ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھایا جاتا ہے جو شخص اس مہینہ میں روزہ دار کی افطاری کرواتا ہے تو یہ عمل اس کے گناہوں کی معافی کا ذریعہ بن جاتا ہے اور اسے آگ سے آزاد کیا جاتا ہے۔ اسے روزہ دار کے اجر کے برابر ثواب ملتا ہے۔ بغیر اس کے کہ روزہ دار کے اجر میں کچھ کمی ہو یہ ایسا مہینہ ہے جس کا آغاز (نزول) رحمت ہے اور جس کا بہترین (اجر) مغفرت ہے۔ اور جس کا انجام آگ سے آزادی ہے۔ اور جو شخص اس مہینے میں اپنے مزدور یا خادم سے اس کے کام کا بوجھ ہلکا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو بھی بخش دیتا ہے اور اسے آگ سے آزاد کر دیتا ہے۔

(بیہقی فی شعب الایمان حدیث 3608)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب رمضان کے مہینے کی پہلی رات ہوتی ہے تو شیطانوں اور سرکش جنوں کو جلا کر دیا جاتا ہے اور آگ کے دروازے بند کئے جاتے ہیں اور

کوئی ایک دروازہ بھی کھلا نہیں رہتا۔ جنت کے دروازے کھولے جاتے ہیں اور کوئی ایک بھی بند نہیں رہتا اور ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے کہ اے بھلائی کے چاہنے والے! آ اور آگے بڑھ اور اے برائی کے چاہنے والے! رک جا اور اللہ کے لئے بہت سے لوگ آگ سے آزاد کئے جاتے ہیں۔ رمضان کی ہرات کو ایسا ہوتا ہے۔

(ترمذی ابواب الصوم)

ہمارے پیارے نبی حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے اس بنیادی رکن کی کتنی اہمیت بیان فرمائی ہے۔ چند احادیث پیش کرتا ہوں۔ حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس نے حالت ایمان میں اور احتساب کرتے ہوئے رمضان کے روزے رکھے اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

(بخاری کتاب الصوم باب من صام رمضان ایمانا و احتساباً حدیث نمبر 1768)

حضرت عبدالرحمن بن عوفؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے رمضان کا ذکر فرمایا اور اسے تمام مہینوں سے افضل قرار دیا اور فرمایا جو شخص رمضان میں حالت ایمان اور احتساب کے ساتھ عبادت کرتا ہے وہ گناہوں سے اس طرح نکل آتا ہے جیسے اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

(سنن نسائی کتاب الصیام حدیث نمبر 2179)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جس شخص نے رمضان کے روزے ایمان کی حالت میں اور اپنا محاسبہ کرتے ہوئے رکھے۔ اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اگر تمہیں معلوم ہوتا کہ رمضان کی کیا کیا فضیلتیں ہیں تو تم ضرور اس بات کے خواہشمند ہوتے کہ سارا سال ہی رمضان ہو۔

(الجامع الصحیح مسند الامام الربیع بن حبیب، کتاب الصوم باب فی فضل رمضان)

حضرت ابو مسعود غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رمضان کے شروع ہونے کے بعد ایک روز آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ:

”اگر لوگوں کو رمضان کی فضیلت کا علم ہوتا تو میری امت اس بات کی خواہش کرتی کہ سارا سال ہی رمضان ہو“ اس پر ایک آدمی نے کہا اے اللہ

کہ نبی! ہمیں رمضان کے فضائل سے آگاہ فرمائیں۔ آپ نے فرمایا یقیناً جنت کو رمضان کیلئے سال کے آغاز سے آخر تک مزین کیا جاتا ہے پس جب رمضان کا پہلا دن ہوتا ہے تو عرش الہی کے نیچے ہوائیں چلتی ہیں۔

(الترغیب والترہیب، کتاب الصوم، الترغیب فی صیام رمضان)

حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ:۔ رمضان کا نام رمضان اس لئے رکھا گیا ہے کہ یہ گناہوں کو جلا کر خاکستر کر دیتا ہے۔

(الفردوس بماثور الخطاب جلد 2 صفحہ 60 حدیث نمبر 2339)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔ روزے ڈھال ہیں اور آگ سے بچاؤ کا مضبوط قلعہ ہیں۔

(مسند احمد حدیث نمبر 8857)

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے۔ میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا آپ فرما رہے تھے۔

رمضان آ گیا ہے اور اس میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے مقفل کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو اس میں زنجیروں سے جکڑ دیا جاتا ہے ہلاکت ہو اس شخص کے لئے جس نے رمضان کو پایا اور اس سے بخشا نہ گیا اور وہ رمضان میں نہیں بخشا گیا تو پھر کب بخشا جائے گا۔

(الترغیب والترہیب، کتاب الصوم، الترغیب فی صیام رمضان)

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب رمضان کے مہینے کی پہلی رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے مخلوق کی طرف دیکھتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کی طرف دیکھتا ہے تو پھر اسے کبھی بھی عذاب نہیں دیتا اور اللہ تعالیٰ ہر روز ہزاروں لاکھوں افراد کو جہنم سے نجات دیتا ہے۔ پس جب رمضان کی 29 ویں رات ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ رمضان کی گزشتہ 28 راتوں کے برابر لوگوں کو بخش دیتا ہے۔

(الترغیب والترہیب، کتاب الصوم، الترغیب فی صیام رمضان)

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے رمضان کے آخری عشرہ میں عبادت کے لئے جو محنت اور مجاہدہ کرتے تھے وہ دیگر ایام میں نہیں ہوتی تھی۔

(صحیح مسلم کتاب الاعتکاف باب الاجتہاد فی العشر)

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: روزہ ڈھال ہے اس لئے روزہ دار نہ تو یہودہ باتیں کرے نہ جہالت کے کام کرے اور اگر کوئی شخص اس سے لڑے یا گالیاں دے تو دو دفعہ

کہے میں تو روزہ دار ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الصوم باب فضل الصوم حدیث نمبر 1761)

حضرت مسیح موعودؑ اس برداشت کی انتہا بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”میں اپنے نفس پر اتنا قابو رکھتا ہوں اور خدا تعالیٰ نے میرے نفس کو ایسا..... بنایا ہے کہ اگر کوئی شخص ایک سال بھر میرے سامنے میرے نفس کو گندی سے گندی گالیاں دیتا رہے۔ آخر وہی شرمندہ ہوگا اور اسے اقرار کرنا پڑے گا کہ وہ میرے پاؤں جگہ سے اکھاڑ نہ سکا۔“

رمضان بڑی عظمت اور برکات رکھنے والا مہینہ ہے۔ اس کی عظمت اور روزوں کی برکات واضح کرتے ہوئے حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔ ”شہر رمضان الذی انزل فیہ القرآن..... (سورۃ البقرہ: 186) یہی ایک فقرہ ہے جس سے ماہ رمضان کی عظمت معلوم ہوتی ہے۔ صوفیا نے لکھا ہے کہ یہ ماہ تنویر قلب کے لئے عمدہ مہینہ ہے۔ صلوة تزیکیہ نفس کرتی ہے اور صوم (روزہ) تجلی قلب کرتا ہے۔ تزیکیہ نفس سے مراد یہ ہے کہ نفس امارہ کی شہوات سے بعد حاصل ہو جائے اور تجلی

قلب سے مراد یہ ہے کہ کشف کا دروازہ اس پر کھلے کہ خدا کو دیکھ لیوے۔ پس انزل فیہ القرآن میں یہی اشارہ ہے۔ اس میں شک و شبہ کوئی نہیں ہے۔ روزہ کا اجر عظیم ہے لیکن امراض اور اغراض اس نعمت سے انسان کو محروم رکھتے ہیں۔ مجھے یاد ہے کہ جوانی کے ایام میں میں نے ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ روزہ رکھنا سنت اہل بیت ہے..... چنانچہ میں نے چھ ماہ تک روزے رکھے۔ اس اثنا میں میں نے دیکھا کہ انوار کے ستونوں کے ستون آسمان پر جا رہے ہیں یہ امر مشتبه ہے کہ انوار کے ستون زمین سے آسمان پر جاتے تھے یا میرے قلب سے۔ لیکن یہ سب کچھ جوانی میں ہو سکتا ہے اور اگر اس وقت میں چاہتا تو چار سال تک روزہ رکھ سکتا تھا..... خدا تعالیٰ کے احکام و تقسیم ہیں ایک عبادت مالی اور دوسرے عبادت بدنی۔ عبادت مالی تو اسی کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو اور جس کے پاس نہیں وہ معذور ہیں۔ اور عبادت بدنی کو بھی انسان عالم جوانی میں ہی ادا کر سکتا ہے ورنہ 60 سال جب گزرے تو طرح طرح کے عوارض لاحق ہوتے ہیں۔ نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر بینائی میں فرق آ جاتا ہے۔ یہ ٹھیک کہا کہ پیری و صدع عیب اور جو کچھ انسان جوانی میں کر لیتا ہے اسی کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صد ہار نچ برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ موئے سفید از اجل آرد پیام۔ انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجالاوے۔

روزہ کے بارہ میں خدا فرماتا ہے وان تصوموا خیر لکم یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔

(البدیع مورخہ 12 دسمبر 1902ء صفحہ 52)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

”رمضان شریف کے مہینے کی بڑی بھاری تعلیم یہ ہے کہ کیسی ہی شدید ضرورتیں کیوں نہ ہوں مگر خدا

کے حکم سے روکنا نہیں چاہئے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

”رمضان شریف کے مہینے کی بڑی بھاری تعلیم یہ ہے کہ کیسی ہی شدید ضرورتیں کیوں نہ ہوں مگر خدا

کے حکم سے روکنا نہیں چاہئے۔

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔

”رمضان شریف کے مہینے کی بڑی بھاری تعلیم یہ ہے کہ کیسی ہی شدید ضرورتیں کیوں نہ ہوں مگر خدا

کامانے والا خدا ہی کی رضامندی کے لئے ان سب پر پانی پھیر دیتا ہے اور ان کی پروا نہیں کرتا۔ قرآن شریف روزہ کی اصل حقیقت اور فلاسفی کی طرف خود اشارہ فرماتا اور کہتا ہے: **يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا..... (البقرہ: 182)** روزہ تمہارے لئے اس واسطے ہے کہ تقویٰ سیکھنے کی تم کو عادت پڑ جاوے۔ ایک روزہ دار خدا کے لئے ان تمام چیزوں کو ایک وقت ترک کرتا ہے جن کو شریعت نے حلال قرار دیا ہے اور ان کے کھانے پینے کی اجازت دی ہے صرف اس لئے کہ اس وقت میرے مولا کی اجازت نہیں تو یہ کیسے ممکن ہے کہ پھر وہی شخص ان چیزوں کو حاصل کرنے کی کوشش کرے جن کی شریعت نے مطلق اجازت نہیں دی اور وہ حرام کھاوے، پیوے اور بدکاری میں شہوت کو پورا کرے۔ تقویٰ کے لئے ایک جزء یہ بیان کی ہے آپس میں ایک دوسرے کا مال مت کھایا کرو۔“

(الحکم 24 جنوری 1904ء صفحہ 12)

ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

”رمضان برکتوں والا مہینہ ہے ان لوگوں کے لئے جو خالص ہو کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا چاہتے ہیں اور عبادت کرتے ہیں۔ یہ برکتوں والا مہینہ ہے ان لوگوں کے لئے جو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے ہر اس نیکی کو بجالانے کی کوشش کرتے ہیں اور بجالاتے رہے ہوتے ہیں جس کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اور ہر اس برائی کو چھوڑ رہے ہوتے ہیں جس کو چھوڑنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ بلکہ بعض جائز چیزوں کو بھی ایک خاص وقت کے لئے اس لئے چھوڑ رہے ہوتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ روزوں کی فرضیت اور بعض چیزوں سے بھی پرہیز اس لئے ہے کہ تا کہ تم تقویٰ میں ترقی کرو اور تقویٰ کیا ہے؟ تقویٰ یہ ہے کہ گناہوں سے بچو، گناہوں سے بچنے کی کوشش کرو اور اس طرح بچو جس طرح کسی ڈھال کے پیچھے چھپ کر بچا جاتا ہے اور انسان جب کسی چیز کے پیچھے چھپ کر بچنے کی کوشش کرتا ہے تو اس میں ایک خوف بھی ہوتا ہے۔ جس حملے سے بچ رہا ہوتا ہے اس کے خوف کی وجہ سے پیچھے چھپتا ہے تو فرمایا کہ روزے رکھو اور روزے رکھنے کا جو حق ہے اس کو ادا کرتے ہوئے رکھو تو تقویٰ میں ترقی کرو گے۔“

رمضان کا روزہ بلا عذر یا معمولی معمولی باتوں کو عذر بنا کر ترک کرنا درست نہیں۔ ایسے لوگ جو جان بوجھ کر روزہ نہیں رکھتے ان کے متعلق آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے۔

جو شخص بلا عذر رمضان کا ایک روزہ بھی ترک کرتا ہے وہ شخص اگر بعد میں تمام عمر بھی اس روزہ کے بدلہ میں روزے رکھے تو بھی بدلہ نہیں چکا سکے گا۔ اور اس غلطی کا تذکرہ نہیں ہو سکے گا۔

(مسند دارمی۔ باب افطر یوماً من رمضان متعمداً)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”اگر خدا تعالیٰ چاہتا تو دوسری امتوں کی طرح اس امت میں کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے واسطے رکھی ہیں میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینہ میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر ایک عمل کا مدانیت پر ہے مؤمن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کر دے جو شخص کہ روزے سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت درددل سے تھی کہ کاش میں تندرست ہوتا۔ اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزے رکھیں گے بشرطیکہ وہ بہانہ جو نہ ہو خدا تعالیٰ اسے ہرگز ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔

یہ ایک باریک امر ہے کہ اگر کسی شخص پر اپنے نفس کے کسل کی وجہ سے روزہ گراں ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ میں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق ہوں گے اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا تو ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں گمان کرتا ہے۔ کب اس ثواب کا مستحق ہوگا۔ ہاں وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آ گیا اور میں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے روزہ نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جس طرح اہل دنیا کو دھوکا دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں۔ بہانہ جو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش کرتے ہیں اور تکلفات شامل کر کے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ صحیح نہیں۔ تکلفات کا باب بہت وسیع ہے اگر انسان چاہے تو اس (تکلف) کی رو سے ساری عمر بیٹھ کر نماز پڑھتا رہے اور رمضان کے روزے بالکل نہ رکھے مگر خدا اس کی نیت اور ارادہ کو جانتا ہے جو صدق اور اخلاص رکھتا ہے۔ خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ اس کے دل میں درد ہے اور خدا تعالیٰ اسے ثواب سے زیادہ بھی دیتا ہے کیونکہ درد دل ایک قابل قدر شے ہے۔ حیلہ جو انسان تا دیلوں پر تکیہ کرتے ہیں لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک یہ تکیہ کوئی شے نہیں۔ جب میں نے چھ ماہ روزے رکھے تھے تو ایک دفعہ ایک طائفہ..... مجھے (کشف میں) ملا۔ اور انہوں نے کہا کہ تو نے کیوں اپنے نفس کو اس قدر مشقت میں ڈالا ہوا ہے، اس سے باہر نکل۔ اسی طرح جب انسان اپنے آپ کو خدا کے واسطے مشقت میں ڈالتا ہے تو وہ خود ماں باپ کی طرح رحم کر کے اسے کہتا ہے کہ تو کیوں مشقت میں پڑا ہوا ہے یہ لوگ ہیں کہ تکلف سے اپنے آپ کو مشقت سے محروم رکھتے ہیں۔ اس لئے خدا ان کو

دوسری مشقتوں میں ڈالتا ہے اور نکالتا نہیں اور دوسرے جو خود مشقت میں پڑے ہیں ان کو وہ آپ نکالتا ہے۔ انسان کو واجب ہے کہ اپنے نفس پر آپ شفقت نہ کرے بلکہ ایسا بنے کہ خدا تعالیٰ اس کے نفس پر شفقت کرے کیونکہ انسان کی شفقت اس کے نفس پر اس کے واسطے جہنم ہے اور خدا تعالیٰ کی شفقت جنت ہے۔ ابراہیم علیہ السلام کے قصہ پر غور کرو کہ جو آگ میں گرنا چاہتے ہیں تو ان کو خدا تعالیٰ آگ سے بچا لیتا ہے۔ اور جو خود آگ سے بچنا چاہتے ہیں وہ آگ میں ڈالے جاتے ہیں۔ فرمایا:۔ ”میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں، تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی۔ یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں۔“

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

”میرے نزدیک ایسے لوگ بھی ہیں جو روزہ کو بالکل معمولی حکم تصور کرتے ہیں اور چھوٹی چھوٹی وجہ کی بناء پر روزہ ترک کر دیتے ہیں بلکہ اس خیال سے بھی کہ ہم بیمار ہو جائیں گے روزہ چھوڑ دیتے ہیں حالانکہ یہ کوئی عذر نہیں کہ کوئی خیال کرے کہ میں بیمار ہو جاؤں گا..... وہ بیماری کہ جس پر روزہ کا کوئی اثر نہیں پڑتا اس کی وجہ سے روزہ ترک کرنا جائز نہیں ہوگا۔“ (الفضل 11 اپریل 1925)

آپ مزید فرماتے ہیں:۔

”روزہ کے بارہ میں شریعت نے نہایت تاکید کی ہے اور جہاں اس کے متعلق حد سے زیادہ تشدد ناجائز ہے وہاں حد سے زیادہ نرمی بھی ناجائز ہے۔ پس نہ تو اتنی سختی کرنی چاہئے کہ جان تک چلی جائے اور نہ اتنی نرمی کہ شریعت کی ہتک ہو اور ذمہ داری کو بہانوں سے ٹال دیا جائے۔ میں نے دیکھا ہے کہ کئی لوگ محض کمزوری کے بہانہ کی وجہ سے روزے نہیں رکھتے اور بعض تو کہہ دیتے ہیں کہ روزہ رکھا جائے تو پیش ہو جاتی ہے حالانکہ روزہ چھوڑنے کیلئے یہ کوئی کافی وجہ نہیں کہ پیش ہو جایا کرتی ہے۔ جب تک پیش نہ ہو انسان کے لئے روزہ رکھنا ضروری ہے۔ جب پیش ہو جائے تو پھر بے شک چھوڑ دے۔ اس طرح بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہمیں روزہ رکھنے سے ضعف ہو جاتا ہے مگر یہ بھی کوئی دلیل نہیں۔ صرف اس ضعف کی وجہ سے روزہ چھوڑنا جائز ہے جس میں ڈاکٹر روزہ سے منع کرے۔“

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

”رمضان المبارک میں جو لوگ روزے نہیں رکھتے وہ تصور بھی نہیں کر سکتے کہ وہ کن نیکیوں سے محروم رہ گئے ہیں۔ چند دن کی بھوک انہوں نے برداشت نہیں کی۔ چند دن کی پابندیاں انہوں نے برداشت نہیں کیں اور بہت ہی بڑی نعمتوں سے محروم رہ گئے۔ اور پہلے سے اور بھی زیادہ دنیا کی زنجیروں میں جکڑے گئے کیونکہ جو رمضان کی پابندیاں برداشت نہیں کرتا اس کی عادتیں دنیا سے مغلوب ہو جاتی ہیں اور وہ درحقیقت اپنے آپ کو

مادہ پرستی کے بندھنوں میں خود جکڑنے کا موجب بن جایا کرتا ہے۔ یہ لوگ دن بدن ادنیٰ زندگی کے غلام ہوتے چلے جاتے ہیں۔ اس کے بعد اگر چاہیں بھی تو پھر ان بندھنوں کو توڑ کر آزاد نہیں ہو سکتے اس لئے یہ بھی ضروری فیصلہ ہے کہ رمضان کی چند دن کی پابندیاں بشارت اور ذوق و شوق سے قبول کی جائیں۔..... تم یہ پابندیاں اختیار کر کے دیکھو گے تو تمہیں معلوم ہوگا کہ اس کے فائدہ لا متناہی ہیں۔ چند دن کی سختیاں بہت وسیع فائدے ایسے چھوڑ جائیں گی کہ سارا سال تم ان چند دنوں کی کمائیاں کھاؤ گے۔“

پس جو شخص رمضان کے روزے کے علاوہ اس کی دوسری عبادات اور برکات سے محروم ہو رہا ہو اسے حضرت مسیح موعود کی بتائی ہوئی یہ دعا کرنی چاہئے۔ فرمایا:۔

”پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الہی یہ تیرا مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔“

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”ہر چیز کو پاک کرنے کے لئے اس کی ایک زکوٰۃ ہوتی ہے اور جس کی ظاہری و باطنی زکوٰۃ اور پاکیزگی کا ذریعہ روزہ ہے۔“

(ابن ماجہ کتاب الصوم)

ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ صوموا تصحوا۔ تم روزے رکھا کرو صحت مند ہو گے۔

(جامع الصغیر للسیوطی)

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

”روزے کی قسم کی امراض سے نجات دلانے کا موجب بن جاتے ہیں۔ آج کل کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ بڑھا پیا یا ضعف آتے ہی اس وجہ سے ہیں کہ انسان کے جسم میں زائد مواد جمع ہو جاتے ہیں اور ان سے بیماری یا موت پیدا ہوتی ہے اور روزہ اس کے لئے بہت مفید ہے۔“

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع روزہ کے انسان پر اثرات کے حوالے سے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 26 جنوری 1996ء میں فرماتے ہیں:۔

حضرت ابو ہریرہؓ کی ایک روایت ہے ابن ماجہ سے لی گئی ہے۔ فرمایا ہر چیز کو پاک کرنے کے لئے ایک زکوٰۃ ہوتی ہے اور جسم کی زکوٰۃ اور پاکیزگی کا ذریعہ روزہ ہے۔ زکوٰۃ اموال کو پاک کرنے کے لئے بھی دی جاتی ہے اور اعمال کی نشوونما کے لئے بھی دی جاتی ہے دونوں معنی بیک وقت اس میں موجود ہیں اور تزکیہ نفس کے لئے بھی دی جاتی ہے۔ پس آپ نے فرمایا کہ جس کو اگر پورے طور پر اس کے ہر پہلو سے دیکھا جائے تو روزہ ایسی چیز ہے جو سارے جسم کی زکوٰۃ بن جاتا ہے اور اس کے متعلق



تشریح ایک اور حدیث میں یوں بھی آئی ہے کہ ”صوموا تصحوا“ اگر تم روزے رکھو گے تو صحت مند رہو گے۔ پس صرف روحانی زکوٰۃ ہی نہیں بدنی زکوٰۃ بھی ہے اور رمضان کے مہینے میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ روزے کے نتیجے میں صحت بہتر ہوتی ہے خراب نہیں ہوا کرتی بشرطیکہ بیماری کی شرط کو پیش نظر رکھے۔ جب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بیمار ہو تو روزے نہیں رکھنے۔ اگر اس شرط کو نظر انداز کریں گے تو پھر صحت بگڑے گی تو آپ کی اپنی غلطی سے بگڑے گی۔ رمضان کے نتیجے میں صحت نہیں بگڑا کرتی بلکہ صحت عطا ہوتی ہے۔

موسم کی شدت، ملازمت، پڑھائی اور کئی قسم کے عذر بنا کر روزے نہیں چھوڑنے چاہئیں۔ اللہ تعالیٰ نے روزے فرض کئے ہیں اور موسموں کی تبدیلی یا مصروفیات کی بناء پر رخصت نہیں دی۔ رخصت صرف مریض اور مسافر کو ہے۔ اس کے علاوہ روزہ چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی برکات اور بخشش سے محروم نہیں ہونا چاہئے۔

ہمارے پیارے آقا محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا:

الصوم في الحر جهاد

(بخارا الانوار جلد 96 صفحہ 257) کہ گرمی میں روزہ رکھنا بھی مجاہدہ ہے۔ رمضان کسی موسم میں بھی آئے روزہ کی اصل روح تو عبادت ہے۔ برائیاں ترک کرنا اور خدا تعالیٰ کی محبت حاصل کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مہینے سے ہمیں بھرپور استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:-  
”حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ بدیوں کو ترک کرنے کے لئے ایک خاص قسم کا ماحول سازگار ہوا کرتا ہے اور یہ ماحول رمضان کے مہینے میں بدرجہ اتم میسر آتا ہے۔ پس لوگوں کو چاہئے کہ رمضان میں اپنے نفس کا مطالعہ کر کے اپنی کسی بدی کو ترک کرنے کا عہد کریں۔“

(افضل 27 اپریل 1955ء)  
حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

”اپنے روزوں کے معیار کو دیکھنا اور تقویٰ کی طرف قدم بڑھنے کا تہی پتا چلے گا جب اپنا محاسبہ کر رہے ہوں گے۔ دوسرے کے عیب نہیں تلاش کر رہے ہوں گے بلکہ اپنے عیب اور کمزوریاں تلاش کر رہے ہوں گے۔ یہ دیکھ رہے ہوں گے کہ آج میں نے کتنی نیکیاں کی ہیں یا کرنے کی کوشش کی ہے۔ اور کتنی برائیاں ترک کی ہیں، کتنی برائیاں چھوڑی ہیں۔“

فرمایا: روزوں میں ہر شخص کو اپنے نفس کا بھی محاسبہ کرتے رہنا چاہئے۔ دیکھتے رہنا چاہئے کہ یہ رمضان کا مہینہ ہے اس میں میں جائزہ لوں کہ میرے میں کیا کیا برائیاں ہیں، ان کا جائزہ لوں۔ ان میں سے کون کون سی برائیاں ہیں جو میں آسانی سے چھوڑ سکتا ہوں۔ ان کو چھوڑوں۔ کون کون سی

نیکیاں ہیں جو میں نہیں کر سکتا یا میں نہیں کر رہا۔ اور کون کون سی نیکیاں ہیں جو میں اختیار کرنے کی کوشش کروں۔ تو اگر ہر شخص ایک دو نیکیاں اختیار کرنے کی کوشش کرے اور ایک دو برائیاں چھوڑنے کی کوشش کرے اور اس پر پھر قائم رہے تو سمجھیں کہ آپ نے رمضان کی برکات سے ایک بہت بڑی برکت سے فائدہ اٹھالیا۔

اس مبارک مہینے سے ہم کسی طرح فائدہ اٹھا سکتے ہیں اس سلسلہ میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:

دوستوں کو چاہئے کہ رمضان کی ساری برکات سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں اور حتی الوسع شرعی عذر (یعنی بیماری اور سفر) کے بغیر روزہ ہرگز ترک نہ کریں۔ اور شرعی عذر کی صورت میں اپنی حیثیت کے مطابق مسنون طریق پر فدیہ دیں۔

اس مہینے میں مقررہ پنج وقتہ نمازوں کے علاوہ تہجد کا بھی خاص التزام کیا جائے اور جن دوستوں کو توفیق ملے وہ نماز بھی پڑھنے کی کوشش کریں جو دن کے لئے لمبے ناند پر ذکر الہی کا موقعہ پانے اور خوابیدہ روح کو بیدار کرنے کے لئے مقرر کی گئی ہے اور جس کا وقت تو ساڑھے نو بجے صبح کے قریب سمجھنا چاہئے۔ تراویح کی نماز جو عشاء کے بعد پڑھی جاتی ہے وہ تہجد کی نماز کا ہی ایک ادنیٰ قسم کا بدلہ ہے مگر کمزور اور بیمار لوگوں کے لئے بھی غنیمت ہے اور جن دوستوں کو دونوں کی توفیق مل سکے وہ دونوں سے فائدہ اٹھائیں۔

اس مہینے میں قرآن مجید کی تلاوت کی طرف خاص توجہ دینی چاہئے اور بہتر یہ ہے کہ قرآن مجید کے دو دور مکمل کئے جائیں ورنہ کم از کم ایک تو ضرور ہو۔ اور ہر رحمت کی آیت پر خدائی رحمت طلب کی جائے اور ہر عذاب کی آیت پر استغفار کیا جائے۔

اس مہینے میں دعاؤں اور ذکر الہی پر بھی بہت زور ہونا چاہئے اور دعا کے وقت دل میں یہ کیفیت پیدا کرنے کی کوشش کی جائے کہ ہم گویا خدا کے سامنے بیٹھے ہیں یعنی خدا ہمیں دیکھ رہا ہے اور ہم خدا کو دیکھ رہے ہیں۔ دعاؤں میں احمدیت کی ترقی اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور درازی عمر اور سلسلہ کے مریدان اور کارکنوں اور قادیان کے درویشوں اور ان کے مقاصد کی کامیابی کو مقدم کیا جائے۔

برکات کے حصول کیلئے کثرت سے درود پڑھنا اول درجہ کی تاثیر رکھتا ہے۔ حضرت مسیح موعود لکھتے ہیں کہ ایک رات میں نے اس کثرت سے درود پڑھا کہ میرا دل سینہ معطر ہو گیا۔ اس رات خواب میں دیکھا کہ فرشتے نور کی مشکیں بھر بھر کر میرے مکان کے اندر آ رہے ہیں۔ ان میں سے ایک نے کہا کہ یہ نور اس درود کا ثمرہ ہے جو تو نے محمد ﷺ پر بھیجا ہے۔

روزہ کے دوران میں خصوصیت سے ہر قسم کی لغو حرکت اور بے ہودہ کلام اور جھوٹ اور دھوکہ اور بددیانتی اور ظلم و ستم اور ایذا رسانی اور استہزاء اور گالی

گلوچ سے اس طرح اجتناب کیا جائے کہ گویا انسان ان باتوں کو جانتا ہی نہیں تا کہ رمضان کا یہ روحانی سبق دوسرے ایام کے لئے ایک شمع ہدایت بن جائے۔

رمضان کی ایک خاص عبادت جو حقوق العباد سے تعلق رکھی ہے، صدقہ و خیرات ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے رمضان میں اس طرح صدقہ و خیرات کیا کرتے تھے گویا کہ آپ کا ہاتھ ایک تیز آندھی ہے جو کسی روک کو خیال میں نہیں لاتی۔ اور رمضان کے آخر میں صدقہ الفطر تو بہر حال ہر غریب و امیر خورد و کلاں اور مرد و زن پر فرض ہے۔

رمضان کا آخری عشرہ اپنی برکات اور قبولیت دعا کے لئے خصوصی تاثیر رکھتا ہے۔ اس لئے اس عشرہ میں نوافل اور ذکر الہی اور دعا اور تلاوت قرآن مجید اور درود پر بہت زور دینا چاہئے۔ اور جن دوستوں کو توفیق ملے اور ان کے ضروری فرائض منصبی میں حرج نہ لازم آتا ہو تو وہ آخری عشرہ میں اعتکاف بیٹھ کر بھی اس کی خصوص روحانی برکات سے فائدہ اٹھائیں۔ ورنہ کم از کم اس عشرہ کی راتوں اور خصوصاً طاق راتوں میں خصوصیت کے ساتھ نوافل اور ذکر الہی اور دعاؤں پر زور دینا چاہئے تاکہ اگر خدا چاہے تو وہ مبارک رات میسر آ جائے جو عمر بھر کی راتوں سے زیادہ بابرکت شاکر کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان کی برکات سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی توفیق دے تاکہ ہمیں ایک بدلی ہوئی مخلوق پائیں اور ہمارے لئے دین و دنیا میں غیر معمولی ترقی کے راستے کھل جائیں۔ آمین یا ارحم الراحمین

رمضان المبارک بخشش کا مہینہ ہے اس سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہئے۔ حدیث قدسی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ اور اس کے اجر و ثواب کا تعلق بھی میری ذات سے ہے اور اس کا اجر بے حساب ہے جو میں ہی جانتا ہوں اس لئے میں خود یعنی بغیر کسی واسطہ کے اس کی جزاء اپنے بندے کو دوں گا۔ (بخاری کتاب الصوم)

اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ہر افطاری کے وقت اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو آگ سے آزاد اور بری فرماتا ہے۔ یہ عمل روزانہ شام کو ہوتا ہے۔ (ابن ماجہ کتاب الصوم)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ افطاری کے وقت ایسی دعا ہے جو روزہ نہیں کی جاتی۔ (ابن ماجہ کتاب الصوم)

اس لئے افطاری کے وقت ان بابرکت لمحات کو ضائع نہیں کرنا چاہئے اور علیحدگی میں بیٹھ کر دعائیں کرنی چاہئیں۔ ایک دعا رسول کریم ﷺ افطاری کے وقت کیا کرتے تھے کہ اے اللہ میں تجھ سے تیری اس رحمت کا واسطہ دے کر جو ہر شے پر حاوی ہے دعا کرتا ہوں کہ تو مجھے میرے گناہ بخش دے۔ (مسند رک علم کتاب الصوم)

اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ہر افطاری کے وقت اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو آگ سے آزاد اور بری فرماتا ہے۔ یہ عمل روزانہ شام کو ہوتا ہے۔ (ابن ماجہ کتاب الصوم)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ افطاری کے وقت ایسی دعا ہے جو روزہ نہیں کی جاتی۔ (ابن ماجہ کتاب الصوم)

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے رمضان کے آخری عشرہ میں عبادت میں جتنی کوشش اور محنت فرماتے تھے وہ رمضان کے علاوہ نہیں دیکھی گئی۔ رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں ایک برکت آنحضرت ﷺ نے یہ بیان فرمائی کہ رمضان کی آخری رات میں میری امت کی مغفرت ہوتی ہے۔ آپ سے پوچھا گیا۔ اے خدا کے رسول! کیا رمضان کی آخری رات لیلۃ القدر ہوتی ہے؟ فرمایا نہیں بلکہ عمل کرنے والا جب عمل سے فارغ ہوتا ہے تو اس وقت اسے اس کا اجر دیا جاتا ہے۔ اور یہ مغفرت اس کا اجر ہے۔

(مسند احمد جلد 2 صفحہ 292)

جس شخص کو لیلۃ القدر میں کامل ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے عبادت کرنے کی توفیق ملے تو اس کے گناہ معاف کئے جاتے ہیں۔

(بخاری کتاب الصوم)

ایک دفعہ حضرت عائشہؓ نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول ﷺ اگر مجھے پتہ چل جائے کہ کون سی رات لیلۃ القدر ہے تو میں اس میں کیا دعا کروں آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ یہ دعا کرو۔ اللہم انک عفو کرم تحب العفو فاعف عنی کہ اے اللہ یقیناً تو بہت معاف کرنے والا باعزت ہے تو عفو کو پسند کرتا ہے پس تو مجھے معاف فرما۔ (ترمذی کتاب الصوم)

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ:-

”جب لیلۃ القدر ہوتی ہے تو جبرائیل ملائکہ کی ایک جماعت سمیت اترتے ہیں۔ اور ان تمام لوگوں پر سلام و درود بھیجتے ہیں جو ذکر الہی کر رہے ہوتے ہیں۔ پھر جب ان کا عید الفطر کا دن آتا ہے تو اللہ تعالیٰ مومنوں کے ذریعہ سے ملائکہ پر فرخ کرتا ہے اور ان سے فرماتا ہے کہ اے میرے فرشتو! اس مزدور کا کیا بدلہ ہے جس نے اپنا کام پوری طرح سرانجام دے دیا ہے؟ فرشتے عرض کریں گے کہ ایسے شخص کو اس کی پوری مزدوری ملنی چاہئے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ اے میرے فرشتو! یہ میرے بندے اور بندیاں اس فرض کو ادا کرنے کے بعد جو میں نے ان پر مقرر کیا تھا اب عاجزانہ طور پر دعا کے لئے نکلے ہیں۔ مجھے اپنی عزت، اپنے جلال، اپنی سخاوت، اپنی بلند شان اور بلند مرتبہ کی قسم ہے کہ میں آج ان کی دعاؤں کو ضرور قبول کروں گا۔ پھر اللہ تعالیٰ اپنے مومن بندوں سے کہتا ہے کہ تم اس حال میں واپس جاؤ کہ میں نے تمہیں بخش دیا ہے اور تمہاری بدیوں کو نیکیوں سے بدل دیا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ وہ خدا کی مغفرت حاصل کر کے گھر و لوٹتے ہیں۔“

(مشکوٰۃ کتاب الصوم باب لیلۃ القدر)

اللہ تعالیٰ ہمیں رمضان المبارک سے وابستہ تمام برکات سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین



## وصایا

### ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسئل نمبر 123469 میں فوزیہ عظیم

زوجہ محمد عظیم قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گجرات شہر ضلع و ملک گجرات پاکستان بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق 30 ہزار روپے (2) جیولری 13 گرام 49600 روپے اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ عظیم گواہ شد نمبر 1۔ مظفر احمد ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2۔ باسل احمد ولد مظفر احمد

### مسئل نمبر 123470 میں فائزہ امیر

بنت محمد امین قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 209 RB Akal Garh ضلع و ملک فیصل آباد، پاکستان بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ امیر گواہ شد نمبر 1۔ لقمان احمد ولد عمران احمد گواہ شد نمبر 2۔ عرفان احمد ولد عمران احمد

### مسئل نمبر 123471 میں مہوش امین

بنت محمد امین قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Chak 209 RB Akal Garh ضلع و ملک فیصل آباد، پاکستان بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش امین گواہ شد نمبر 1۔ محبوب احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2۔ محمد امین باجوہ ولد نذیر احمد باجوہ۔

### مسئل نمبر 123472 میں جنید کامران

ولد کامران مقصود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع و ملک مظفر گڑھ پاکستان بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جنید کامران گواہ شد نمبر 1۔ مہرا ظہار احمد ولد مہر اللہ یار گواہ شد نمبر 2۔ عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

### مسئل نمبر 123473 میں اسفند کامران

ولد کامران مقصود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع و ملک مظفر گڑھ پاکستان بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسفند کامران گواہ شد نمبر 1۔ مہرا ظہار احمد ولد مہر اللہ یار گواہ شد نمبر 2۔ عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

### مسئل نمبر 123474 میں سارہ مجید

بنت مجید احمد کشمیری قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع و ملک گجرات پاکستان بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) جیولری 5 تولہ مالیتی 2 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 6 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سارہ مجید گواہ شد نمبر 1۔ راشد حمید ولد حوالدار نصیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2۔ نسیم احمد ولد رشید الدین چوہدری

### مسئل نمبر 123475 میں فوزیہ سیال

بنت عبدالسلام خالد قوم کشمیری پیشہ ..... عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں کینٹ ضلع و ملک گجرات پاکستان بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد

منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) جیولری 5 تولہ 2 لاکھ 50 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ سیال گواہ شد نمبر 1۔ عبدالسلام ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2۔ سعید احمد طور ولد بشیر احمد طور

### مسئل نمبر 123476 میں وحید احمد

ولد مبارک علی مرحوم قوم ڈھلوں پیشہ درزی عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی کینٹ ضلع و ملک گوجرانوالہ پاکستان بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 جولائی 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت ٹیلنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد گواہ شد نمبر 1۔ عبدالعزیز بھٹی ولد محمد رمضان بھٹی گواہ شد نمبر 2۔ ظہیر احمد ولد مبارک علی

### مسئل نمبر 123477 میں فہمیدہ بیگم

زوجہ عبدالعزیز بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راہوالی ضلع و ملک گوجرانوالہ پاکستان بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زرعی زمین 7 کنال 40 لاکھ روپے (2) جیولری 1 تولہ 8 ماشہ 77 ہزار روپے (3) گولڈ چین 1.25 تولہ 57 ہزار روپے (4) حق مہر 1500 روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1۔ عبدالعزیز بھٹی ولد محمد رمضان بھٹی گواہ شد نمبر 2۔ عرفان احمد بھٹی ولد عبدالعزیز بھٹی

### مسئل نمبر 123478 میں ارباب احمد

ولد منصور احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع و ملک مظفر گڑھ پاکستان بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد

یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارباب احمد گواہ شد نمبر 1۔ مہرا ظہار احمد ولد مہر اللہ یار گواہ شد نمبر 2۔ عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

### مسئل نمبر 123479 میں رشیدہ بیگم

زوجہ اللہ رکھا مرحوم قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 84 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 8/14 دارالین شری ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8 نومبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) ترکہ خاوند 2.5 مرلہ 2 لاکھ روپے (2) جیولری 2 تولہ 85 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رشیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1۔ حافظ محمد ظفر اللہ ولد منورا احمد ضیاء گواہ شد نمبر 2۔ محمود احمد ظفر ولد عنایت اللہ

### مسئل نمبر 123480 میں شاہد ندیر

ولد محمد نذیر قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آئین پور ضلع و ملک شیخوپورہ پاکستان بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد ندیر گواہ شد نمبر 1۔ محمد نذیر ولد منورا احمد گواہ شد نمبر 2۔ سلامت علی باسط ولد محمد مالک

### مسئل نمبر 123481 میں انعم اعجاز

بنت رانا اعجاز احمد خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شری پور ضلع و ملک شیخوپورہ پاکستان بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10 جنوری 2016ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیبست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم اعجاز گواہ شد نمبر 1۔ رانا اعجاز احمد خاں ولد رانا نذیر احمد خاں گواہ شد نمبر 2۔ رانا شجاع احمد نذیر ولد رانا اعجاز احمد خاں۔





# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## خلافت کونز

مکرم عطاء الرقیب منور صاحب مربی ضلع شیخوپورہ تحریر کرتے ہیں۔

ماہ مئی 2016ء میں شیخوپورہ میں جلسہ ہائے خلافت کے ساتھ ساتھ ضلع بھر کے خدام و اطفال میں الگ الگ خلافت کونز پروگرام کے منعقد کیا گیا۔ ہر جماعت میں مورخہ 27 مئی کو مقامی سطح پر مقابلہ جات کروائے گئے۔ جس میں ہر جماعت میں سے اول پوزیشن لینے والے خدام و طفل کو مورخہ 29 مئی کو حلقہ جات کی سطح پر ہونے والے مقابلہ میں شامل کیا گیا۔ 8 حلقہ جات سے اول پوزیشن لینے والے خدام و اطفال کو 4 جون کو ضلعی سطح کے مقابلہ میں شامل کیا گیا۔

خدام میں سے اول لقمان احمد صاحب بیت الناصر، دوم بصیر احمد صاحب خانقاہ ڈوگر اور سوم ولید احمد صاحب مرید کے جبکہ اطفال میں سے اول فہیم احمد بیت المبارک، دوم اسامہ احمد بیت الناصر اور سوم سفیان احمد خانقاہ ڈوگر اور سوم مقابلہ کے آخر پر مکرم امیر صاحب ضلع نے پوزیشن لینے والوں میں انعامات تقسیم کئے۔ اس خلافت کونز پروگرام سے ضلع بھر سے 162 اطفال اور 140 خدام نے استفادہ کیا۔

## سانحہ ارتحال

مکرم فرید احمد راشد صاحب کارکن وقف جدید مال روٹو پورہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سمدھی محترم چوہدری محمد حسین صاحب ولد مکرم چوہدری فضل دین صاحب سابق سیکرٹری مال وزعم انصار اللہ چک نمبر 12/1R ضلع بہاولنگر مورخہ 2 جون 2016ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں 85 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم کچھ عرصہ سے اپنی بیٹی کے پاس بیوت الحدک کالونی ربوہ میں قیام پذیر تھے۔ مرحوم نے بطور سیکرٹری مال 20 سال خدمت کی سعادت پائی اس کے علاوہ کچھ عرصہ زعم انصار اللہ کے طور پر خدمت کی سعادت حاصل ہوئی۔ مرحوم نے سوگواران میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹے مکرم محمد اجمل صاحب چک نمبر 12/1R، مکرم محمد راشد صاحب ربوہ، مکرم محمد صفدر صاحب شیزان فیکٹری لاہور، مکرم محمد لقمان صاحب ربوہ، چار بیٹیاں مکرم طاہرہ اختر صاحبہ بیوت الحدک کالونی ربوہ، مکرمہ عذرا بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد طارق صاحب ساہیوال، مکرمہ مریم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد طارق صاحب داتا زید کا ضلع سیالکوٹ اور مکرمہ منصورہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر محمود صاحب ربوہ

## ضرورت خدام بیت الذکر

بیت احمد فیکٹری ایریا ربوہ کیلئے ایک خادم رہائش کیلئے ایک کمرہ دیا جائے گا اور مناسب تنخواہ بھی دی جائے گی۔ درخواست خاکسار کے نام اپنے صدر جماعت کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 30 جون 2016ء تک آنی چاہئے۔ (صدر جماعت حلقہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ)

## اعلان دارالقضاء

(مکرم انصر نصیر صاحب ترکہ مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ)

مکرم انصر نصیر صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری وادی مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 14 بلاک نمبر 4 محلہ دارالین برقبہ 1 کنال 1 مرلہ میں سے 13 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہذا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے مکرم راشد نصیر صاحب کے علاوہ دیگر ورثاء میرے حق میں دستبردار ہو گئے ہیں۔

## تفصیل ورثاء

1- مکرم نصیر احمد صاحب مرحوم (بیٹا)

## ورثاء مرحوم

- 1- مکرم انصر نصیر صاحب (بیٹا)
- 2- مکرم راشد نصیر صاحب (بیٹا)
- 3- مکرم ذیشان نصیر صاحب (بیٹا)
- 4- مکرمہ انعم نصیر صاحبہ (بیٹی)
- 5- مکرمہ ارم عرفان صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

## سانحہ ارتحال

مکرم نعیم الدین نعمان صاحب بلوچ آف سرگودھا حال سکائون کینڈا لکھتے ہیں۔

میرے خسر مکرم راجہ خلیل احمد صاحب ولد مکرم راجہ غلام مصطفی صاحب نصیرہ ضلع گجرات 7 جون کو حرکت قلب بند ہو جانے سے ہجر 70 سال وفات پا گئے۔ 10 جون کو مکرم امان اللہ صاحب مربی کھاریاں ضلع گجرات نے نماز جنازہ پڑھائی اور

سوگوار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرحوم پانچ وقت کے نمازی، جماعتی کتب کا باقاعدہ مطالعہ کرتے اور جماعت کے بزرگوں کا بے حد احترام کرتے تھے۔ جب کبھی جماعت میں مرکزی نمائندہ آتا اپنے سارے کام چھوڑ کر اس کی خدمت کیلئے حاضر رہتے اور خدمت میں کوئی کمی نہ آنے دیتے۔ ہر دعوت، رحم دل اور شفقت کرنے والے انسان تھے۔ مورخہ 3 جون کو نماز جنازہ دارالنصر وسطیٰ کی گراؤنڈ میں مکرم ناصر احمد شہر و صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین ہوئی۔ خاکسار کے ساتھ بہت زیادہ محبت و احترام کا سلوک فرماتے جب بھی ان کے ساتھ ملاقات کا موقع ملتا بہت پیارا اور محبت سے ملتے۔ پہلی ملاقات میں ہی اپنا بنا لیتے تھے۔ سب بچے ان کا بہت خیال رکھتے زندگی کے آخری دنوں اپنی بیماری کا بڑی بہادری سے مقابلہ کرتے رہے۔ آخری وقت میں مجھے اپنی جیب سے پانچ سو روپے چندہ جمع کروانے کیلئے دیئے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے ان کے درجات بہت زیادہ بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## اعلان دارالقضاء

(مکرم بشارت احمد صاحب ترکہ مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب)

مکرم بشارت احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 6 بلاک نمبر 27 محلہ دارالرحمت برقبہ 16 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہذا یہ قطعہ خاکسار کے بھائی مکرم طاہر محمود صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

## تفصیل ورثاء

- 1- مکرمہ امۃ الحفیظہ صاحبہ (بیوہ)
- 2- مکرم طاہر محمود صاحب (بیٹا)
- 3- مکرمہ زہمت رخسانہ صاحبہ (بیٹی)
- 4- مکرم مبشر احمد صاحب (بیٹا)
- 5- مکرم بشارت احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

## بیت مسرور برکینا فاسو

### کا افتتاح

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برکینا فاسو کو ریجن بوبو جلاسو کے گاؤں (Maouana) ”ماوانا“ میں بیت الذکر بنانے کی توفیق ملی۔ یہ گاؤں بوبو جلاسو سے 170 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہاں 2011ء میں مکرم ناصر اقبال صاحب مربی سلسلہ کے ذریعہ جماعت احمدیہ کا پودا لگا۔ قبولیت احمدیت کے بعد گاؤں والوں نے ان مخلصین کی جماعت کو یہ کہہ کر مسجد سے بے دخل کر دیا کہ پیشک تم نے مسجد بنانے میں حصہ ڈالا تھا۔ مگر چونکہ اب تم کافر ہو گئے ہو اس لئے تمہارا اس مسجد سے کوئی تعلق نہیں۔ اس پر انہوں نے کھلی جگہ پر نماز ادا کرنا شروع کر دی۔

مارچ 2016ء میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ نے ان مخلصین کے لئے ایک بیت الذکر بنانے کا فیصلہ کیا اور اس ماہ کام شروع ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ بیت الذکر 3 ماہ میں مکمل کر لی گئی۔ مورخہ 20 مئی 2016ء کو اس بیت الذکر کے افتتاح کی باہرکت تقریب ہوئی۔ محترم محمود ناصر ثاقب صاحب امیر و مشنری انچارج برکینا فاسو نے بیت الذکر میں جمعہ پڑھا کر اس کا افتتاح کیا۔

جمعہ المبارک کی ادائیگی کے بعد مہمانوں اور حاضرین کو طعام پیش کیا گیا۔ یہ بیت الذکر 10 میٹر لمبی اور 8 میٹر چوڑی ہے۔ افتتاحی تقریب میں پرفیٹ کا نمائندہ، گاؤں کا شیف اور اساتذہ وغیرہ شامل ہوئے۔ اس تقریب کی کل حاضری 315 رہی۔

آبائی قبرستان نصیرہ میں تدفین ہونے کے بعد مربی صاحب نے دعا کروائی۔ مرحوم نے تیس سال بطور سیکرٹری مال خدمت کی توفیق پائی۔ دیگر جماعتی خدمات میں بھی پیش پیش رہتے تھے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے، ان کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں جگہ دے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز  
**الفضل اینڈ کاشف جیولریز**  
گولبازار ربوہ  
فون دکان: 047-6215747  
میاں غلام مرتضیٰ محمود رہائش: 047-6211649

**گوندل کے ساتھ پچاس سال**  
☆ گوندل کراکری سے گوندل بیکنکویت ہاں  
☆ ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوہلی ہاں  
☆ سرگودھا روڈ ربوہ  
فون: 0333-7703400, 0301-7979258, 047-6212758

## آم - پھلوں کا بادشاہ

آم برصغیر پاک و ہند کے گرم و مرطوب علاقوں کا خاص پھل پوری دنیا میں اعلیٰ قدر کا حامل ہے۔ جسے پھلوں کا بادشاہ کہا جاتا ہے۔ اس میں تقریباً تمام اہم وٹامن اور منرلز شامل ہیں۔

### کینسر سے بچاؤ

آموں میں کوئر سیٹن، آئیسیو کوئر سیٹرن، اسٹرگن، فیسیٹن، گالک ایسڈ اور میتھائل گلٹ جیسے کیمیکل پائے گئے ہیں۔ کچھ تحقیق کاروں کا ماننا ہے کہ آم کچھ قسم کے کینسر سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔

### کولیسٹرول پر کنٹرول

آموں میں وٹامن سی، پیکٹین اور فائبرز کثیر مقدار میں شامل ہوتے ہیں جو سیرم کولیسٹرول کی سطح کم کرنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ تازہ آم پوٹاشیم اور سوڈیم سے بھرپور ہوتے ہیں جو کہ جسمانی خلیات کے فنکشن کو برقرار رکھنے کیلئے بہت ضروری سمجھے جاتے ہیں۔

### ذیابیطس پر کنٹرول

آم کی مٹھاس ذیابیطس میں مبتلا شخص کیلئے ٹھیک نہ ہوگا اس میں کافی تعداد میں جذب پذیر منرلز اور وٹامنز بھی شامل ہوتے ہیں۔ جو خون میں گلوکوز کی سطح معتدل رکھ سکتے ہیں۔ آم کم گلیسکیمک انڈیکس (41-60) والا پھل ہے تو آم تھوڑا زیادہ بھی کھا لینے سے شوگر لیول نہیں بڑھے گا۔

### آنکھوں کی نگہداشت

100 سے 200 گرام وزن کا ایک آم آپ کو روز کی ضرورت کا 25 فیصد وٹامن اے اور ریٹینول فراہم کرتا ہے جو آپ کی نظر کو تیز کرنے میں مفید ہوتا

ہے، اس کے ساتھ آنکھوں کی خشکی کے مسائل کا مقابلہ کرتے ہیں اور رات کے ناپینا پن سے بھی بچاتے ہیں۔

### بہتر نظام ہضم

آم پر کی بائیونک فائبرز سے بھرپور ہوتے ہیں۔ وہ ایسے انزائم (خامرہ) کی پیداوار کو بڑھا دیتے ہیں جو پروٹین کو توڑنے میں مدد کرتے ہیں اس طرح ہاضمے اور خوراک کو جذب کرنے کے عمل میں مدد ملتی ہے۔

### بہتر یادداشت

آم گلوٹامائن سے بھرپور ہوتے ہیں جو کہ حاضر دماغی اور یادداشت کیلئے مفید اور ضروری امائنو ایسڈ ہے۔

### آئرن کی کثیر مقدار

آم آئرن سے بھرپور ہوتے ہیں اور انیمیا کی تکلیف میں مبتلا لوگوں کیلئے زبردست مدد کا باعث بنتے ہیں۔ یہ ان میں آئرن کے ساتھ ساتھ کلسیم کی سطح بھی بڑھا دے گی۔

(سنڈے ایکسپریس 12 جون 2016ء)

☆.....☆.....☆

### نیا عزم اور نیا ارادہ

زندہ قوموں کے افراد نئے عزم اور نئے ارادہ سے ترقی کے میدان میں آگے بڑھا کرتے ہیں اور ان کا قدم پیچھے نہیں پڑتا۔ آپ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ایک زندہ قوم کے افراد ہیں۔ آپ کا اپنے دینی اور مرکزی آرگن انٹرنیشنل کی توسیع اشاعت میں نئے عزم اور نئے ارادہ سے کوشاں ہونا بھی آپ کا ترقی کی طرف قدم ہوگا۔ اس طرف توجہ دیجئے۔

(مینیجر روزنامہ افضل)

اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں

تمام۔ پرانی پیچیدہ اور صدمہ کی امراض کیلئے  
الحمد ہومیوکلینک اینڈ سٹور  
ہومیو پیتھن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔ اے)  
سراج مارکیٹ ربوہ: 0476-211510  
0344-7801578

پلاٹ برائے فروخت  
رقبہ پونے چودہ مرلے  
بمقام کنال روڈ مدینہ ٹاؤن فیصل آباد  
0300-7743637, 004960316920082

کراچی بیوٹی کلینک اینڈ  
سکن کیئر سنٹر اینڈ ٹریننگ سنٹر  
3/60 دارالعلوم شرقی حلقہ مسرور ربوہ  
0336-4177745

اٹھوال فیبرکس (پیشہ رمضان آفر)  
سیل۔ سیل۔ سیل  
بوتیک کی تمام درائٹی پریسل، لان کی تمام درائٹی پریسل  
مردانہ درائٹی پریسل اس کے علاوہ شال کیپری  
اعجاز احمد اٹھوال ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

جی ہاں ضرور لگے گا  
گریینڈ سیل میبلہ  
مورخہ 24 جون بروز جمعہ المبارک  
مس کولیکشن شوز  
اقصی روڈ ربوہ

صحت مند دانت صحت مند زندگی کی ضمانت  
سماٹل کیئر ڈینٹل کلینک  
ڈاکٹر نعیم انور سینئر ڈینٹل سرجن  
نزد گلشن احمد نرسری کالج روڈ ربوہ  
(سابقہ علی ٹکے شاپ) کلینک ٹائم: عصر تا عشاء  
0321-6818118  
اب دانتوں کے علاج کے لئے لاہور یا فیصل آباد جانے کی ضرورت نہیں

رہائشی پلاٹ وزرعی رقبہ برائے فروخت  
محلہ احمد نگر نزد ربوہ میں رہائشی پلاٹ  
اور زرعی رقبہ برائے فروخت ہے۔  
احمد نگر بس سٹاپ سے صرف 250 گز کی  
دوری پر۔ پختہ سڑک۔ بجلی سولی گیس۔ میٹھا پانی  
برائے رابطہ: 0333-6716644

وردہ فیبرکس  
لان کی تمام درائٹی پریسل جاری ہے  
گرتے ہی گرتے  
تمام برانڈ کی A Class Replica  
1750/- میں حاصل کریں۔  
چیچہ مارکیٹ اقصی روڈ ربوہ  
0333-6711362, 0476213883

ربوہ میں سحر افطار موسم 24 جون  
3:23 انتہائے سحر  
5:01 طلوع آفتاب  
12:11 زوال آفتاب  
7:20 وقت افطار  
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 39 سنٹی گریڈ  
کم سے کم درجہ حرارت 29 سنٹی گریڈ  
موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ٹاپ مین گارمنٹس (حیثیتس)  
اب نئی منفرد اور برانڈڈ درائٹی کے ساتھ  
نئے پروپرائٹرز: محمد احسان طاہر: 03336707187  
نزد بے ایس بینک گول بازار ربوہ

حامد نیٹیل لیب  
(ڈیپٹل ہائیجینسٹ)  
رمضان المبارک میں ڈیپٹل چیک اپ فری اور تمام ہر پروڈیوٹس  
50% Off دائیوں کی صفائی 700 فلٹک 200، 400، 600،  
Crown+3000- RCT  
یادگار روڈ بالحقابل دفتر انصار اللہ ربوہ  
رابطہ: 0345-9026660, 0336-9335854

کریسٹل فیبرکس  
سیل۔ سیل۔ سیل  
لان کی تمام درائٹی پر زبردست سیل جاری ہے۔  
ریشمی فینسی سوٹ اور برائینڈل سوٹ کا مرکز  
نیز تمام قسم کی بیچنگ دستیاب ہے۔  
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

Blue Lines  
Travel & Tours  
اندرون ملک و بیرون ملک کی ایئر ٹکٹس، ٹکٹس  
ریزرویشن، ہوٹل بکنگ ٹریول انشورنس اور  
پروٹیکٹر وغیرہ رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں۔  
11/20 ریلوے روڈ (بالحقابل احمد مارکیٹ) ربوہ  
PH: 047-6211295  
Mob: 03324749941, 03417949309  
Email: bluelines2015@hotmail.com

باٹا سیل میبلہ  
بچگانہ جوتے 300/- روپے  
لیڈیز جوتے 400/- روپے  
جینٹلمین جوتے 500/- روپے  
انشاء اللہ مورخہ 24 جون بروز جمعہ المبارک  
باٹا شوز شوروم  
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

FR-10

بجلی آئے نہ آئے۔ لبرٹی کی لان سب کو بجائے  
لبرٹی فیبرکس  
اقصی روڈ نزد اقصی چوک ربوہ: 0092-47-6213312

لیڈیز گرتے۔ کیپری، گرلز گرتے  
24 تا 36 سائز، سوٹ 20 تا 40 سائز  
جینٹس گرتے، شلوار قمیص، ویسکولٹ XXXL تا  
بچگانہ شلوار قمیص 14 تا 36 سائز، پینٹ شرٹ  
اعلیٰ کوالٹی، مناسب دام  
بیرون ملک ہول سیل خریداری کے لئے رابطہ کریں  
رینو فیشن ربوہ  
0476214377